Submission of E-contents

1. Name: DR SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha college Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : UG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : B.A. III Hons. Paper 5th, Gr-B.
7. Title/Heading of e-content : SEERAT PAK
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com 05.08.2020

سیرتِ پاکؐ

B.A. IIIrd Hons. Paper: 5th

Gr — B

جب حضور اکرمؐ اس دنیا میں تشریف لائے تو ان کے دادا عبد المطلب نے ساتویں دن ان کا عقیقہ کر کے حضورؐ کا نام محمدؐ رکھا اور تمام قریش کو اس شاندار ضیافت کے موقع پر دعوت دی لوگوں نے دریافت کیا کہ یہ نام (محمدؐ) کیوں رکھا جب کہ اس قسم کا نام آج تک اہل قریش میں رائج نہ تھا۔ عبد المطلب نے جواب دیا کہ یہ نام (محمدؐ) پیارا لڑکا ضرور ہے اور میں نے اس لیے اپنے پوتے کا نام تجویز کیا ہے کہ وہ دین دنیا میں مدح و ستائش کا باعث بن سکے حضرت عبد المطلب نے یہ دعا ایسے مقبول وقت میں مانگی تھی کہ بارگاہ الٰہی میں فوراً قبول ہو گئی کہ حضورؐ تمام عالم کے لیے رحمت بن گئے چونکہ خداوند قدوس نے نبی آخر الزماں کے منصب جلیلہ کے لیے آپؐ کا انتخاب کیا تھا اس لیے دنیا کی تمام اچھائیاں آپؐ کی ذات گرامی میں سمو دی گئی اور آپ نیکی، انکساری، عاجزی ہمدردی، مہربانی اور بلند اخلاق کے نمونہ بن گئے اور سارے عالم کو فیض پہنچانے لگے۔ خداوند قدوس نے کلام پاک میں بھی فرمایا ہے کہ ترجمہ:- بے شک تو خلق کے بہت بڑے درجے پر ہے جب خود خداوند بزرگ و برتر نے آپؐ کے اخلاق کا حلقہ اور سیرت کاملہ کی تعریف کی ہے تو پھر کسی انسان کی طاقت کہاں کہ آپ کی سیرت پاک اور خلق عظیم کی کیفیت بیان کر سکے۔ حضرت ام سلمہؓ سے کسی نے دریافت کیا کہ آپ کا خلق کیا تھا آپ نے فرمایا کہ آپ کا خلق قرآن تھا اور بے شک حضور پاک کی سیرت قرآن کی تفسیر ہے۔ یہ حقیقت اپنی جگہ پر روشن ہے کہ دنیا میں آپؐ جیسا کوئی بھی بلند کردار و عظیم سیرت کا مالک پیدا نہیں ہوا اور نہ ہوگا۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سیرت و کردار کے ایسے بلند آسمان پر جلوہ گر تھے جہاں تک کسی نبی کی رسائی نہ ہو سکی۔ آپؐ کی سیرت کا علم کا اس اثر ہوا کہ

ہر قسم کی دشمنی اور عداوت کرنے کے باوجود بھی اہل قریش آپ کی طرف جھکے اور اس دین میں شامل ہو گئے جسے مٹانے کے لئے وہ پوری کوشش کرتا رہا ہے اور جسے ختم کرنا ہی ان کا مقصد تھا۔ جنھوں نے دین کے شیدائیوں کو پتھر مارا، ان کی راہوں میں کانٹے بچھا دیے اور طرح طرح کے ظلم و ستم کیے لیکن ان تمام ستم رانیوں کے باوجود آپ صلعم اپنے دشمنوں سے پیار کیا، اور ان کی خطائیں معاف کر دیں۔ آپ کا خلق اس قدر عظیم تھا کہ اس آسمان کے نیچے اپنے والا انسان تو کیا جانور، پرند اور چرند بھی آپ کے اوصاف حمیدہ کے شیدائی رہے اور یہی سبب تھا کہ ہجرت کے وقت جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پناہ لینے کی غرض سے غار ثور میں داخل ہوئے تو مکڑی نے جالا بن کر اور کبوتر نے انڈے دے کر آپ کی حفاظت کی۔

آپ کے اندر انکساری کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی اپنی ذات کے لیے تعظیم و تکریم بھی پسند نہیں فرماتے۔ ایک بار جب حضور کو دیکھ کر صحابہ کرام تعظیم کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے تو حضور نے فرمایا مجھے عجمیوں جیسی تعظیم پسند نہیں۔

حضور بچوں، بیوہوں اور فقراء و مساکین سے محبت کرتے تھے یتیم کو پیار بھری نگاہوں سے دیکھتے تھے۔ آپ انسانیت کے پیکر تھے۔ دین کے معاملے میں سختی سے کار بند اپنے لئے اور شرم و حیا کے پتلے تھے یہاں تک کہ پردہ نشین عورت اور کنواری لڑکیوں سے زیادہ شرم و حیا تھی۔ عدل و انصاف، صبر و تحمل اور استقلال و استقامت کے مجسم تھے۔ صبر و استقلال کی انتہا یہ تھی کہ آپ کے گھر میں چولہا نہیں جلتا لیکن شکر خداوندی ادا کرتے۔ در اصل آپ دنیا کے لیے مرد کامل اور ایک عظیم ماڈل بنا کر بھیجے گئے تھے تاکہ دنیا قیامت تک آپ کی رہبری حاصل کرتی رہے۔

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: B.A. IIIrd Hons. Paper 5th, Gr-B
Title/Heading of E-Content: SEERAT-E-PAK
Whatapp No. 9431632576